© rasailojaraid.com

حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

تبصرہ: مولانا مشاق احمد (چنیوٹ)

● کتاب: فوائد نافعہ (۲ جلدیں)　　　مصنف: مولانا محمد نافع مدظلہٗ

ناشر: دارالکتاب غزنی سٹریٹ اردو بازار۔ لاہور　قیمت مکمل سیٹ: ۵۰۰ روپے

حضرت الاستاذ مولانا محمد نافع صاحب مدظلہٗ (فاضل دارالعلوم دیوبند) دورحاضر کی نابغۂ روزگار ہستی ہیں۔ آپ نے اپنی تحقیقات کو فوائد نافعہ جلد اوّل میں جمع کیا ہے۔ اس جلد کے اہم عنوانات درج ذیل ہیں سوانح صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، سیرت صدیقہ رضی اللہ عنہا، آیہ غار اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے خصوصی فضائل، ثانی اثنین کا لقب صحابہ کرام کی نظروں میں، مختلف شبہات کے جوابات، واقعۂ قرطاس، مسئلہ تراویح‘ مسئلہ متعہ، مسئلہ طلاق ثلاثہ، مغیرہؓ بن شعبہ اور عمروؓ بن العاص کا دفاع، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر الزامات کے جوابات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم معیار حق ہیں‘ حدیث حوض کے متعلق طعن، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ پر الزامات کے جوابات، الفلح اکیڈمی کراچی کے اشتہار کا جواب۔

دوسرے حصہ میں حضرت سیدنا حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے حالات زندگی، ان کے حضرت ابوبکر، عمر، عثمان رضی اللہ عنہم سے خوشگوار تعلقات، خلافت حضرت حسن رضی اللہ عنہ، واقعہ کربلا، مسئلہ ماتم پر مدلّل اور جاندار مباحث ہیں۔ یزید کے مسئلہ پر اہلِ علم میں اختلافی آراء پائی جاتی ہیں، افراط وتفریط بہت ہے۔ لیکن حضرت مصنف مدظلہ اس پل صراط سے بھی بخوبی گزرے ہیں، جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ حضرت مولانا محمد عبدالستار تونسوی مدظلہ کی رائے گرامی بھی شامل ہے۔ آخر میں مولانا مدظلہ کے سوانحی حالات پر مشتمل مختصر مضمون شامل ہے۔ یہ اختصار دراصل مولانا کی کسرنفسی ہے۔ مولانا کی سوانح پر مفصل مضمون کی ضرورت ہے۔

● کتاب: بنات اربعہ　　　مصنف: مولانا محمد نافع مدظلہٗ

ناشر: دارالکتاب غزنی سٹریٹ اردو بازار۔ لاہور　قیمت: ۲۲۰ روپے

قرآن مجید میں حضور علیہ السلام کو حکم دیا گیا کہ آپ اپنی ازواج، بیٹیوں اور مؤمن عورتوں کو پردہ کا حکم دیں۔

رَوافض‘ قرآنی لفظ ’’بنات‘‘ کی تفسیر میں دوراز کار تاویلیں کرتے ہیں مثلاً (۱) حضور علیہ السلام کی صاحبزادی ایک ہی تھی اعزازاً جمع کا صیغہ استعمال کیا گیا۔ (۲) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ باقی تین صاحبزادیاں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پہلے خاوند سے تھیں وغیرہ۔

محسن اہل سنت‘ نافع الملّت مولانا محمد نافع مدظلہٗ نے اس کتاب کے آغاز میں حضور علیہ السلام کی حقیقی چار صاحبزادیاں‘ رَوافض کی مسلّمہ کتابوں سے ثابت کی ہیں۔ یہ بحث ۸۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کے بعد چاروں صاحبزادیوں کی الگ الگ عنوانات کے تحت سوانح عمری تحریر فرمائی ہے۔ اور مخالفین کے شبہات کے مدلّل جوابات دیئے ہیں۔ کتاب حضرت علامہ

© rasailojaraid.com